Official Spokesperson's response to media queries on the Press Conference by Pakistan’s MoFA and the Establishment

November 15, 2020

پاکستان کے وزارت خارجہ اور اسٹیبلشمنٹ کے ذریعہ پریس کانفرنس سے متعلق میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

15 نومبر، 2020

پاکستان کے وزارت خارجہ اور اسٹیبلشمنٹ کے ذریعہ پریس کانفرنس سے متعلق میڈیا کے سوالات کے جواب میں، سرکاری ترجمان جناب انوراگ سریواستو نے کہا:

ہم نے پاکستانی اسٹیبلشمنٹ کی جانب سے پریس کانفرنس میں میڈیا رپورٹس دیکھی ہیں۔ یہ بھی ایک اور بیکار بھارت مخالف پروپیگنڈہ مشق ہے۔

بھارت کے خلاف "ثبوت" کے نام نہاد دعوے ہر اعتبار سے ناقابل قبول، من گھڑت اور ان کے تخیل کی پرداخت ہیں۔ ان کی یہ مایوس کوشش کو بہت کم ہی لوگ مانیں گے، کیونکہ عالمی برادری پاکستان کے حربوں سے بخوبی واقف ہے، اور اس کی دہشت گردی کی کفالت کے ثبوت کو اس کی اپنی قیادت نے خود ہی تسلیم کیا ہے۔

عالمی دہشت گردی کا چہرہ اسامہ بن لادن، پاکستان میں پایا گیا تھا۔ پاکستان کے وزیر اعظم نے اسے پارلیمنٹ کے فلور سے بطور ’شہید‘ قرار دیا تھا۔ انہوں نے پاکستان میں 40000 دہشت گردوں کی موجودگی کا اعتراف کیا۔ ان کے وزیر برائے سائنس وٹکنالوجی نے فخر کے ساتھ اپنے وزیر اعظم کی سربراہی میں، پلوامہ دہشت گردانہ حملے میں پاکستان کے ہاتھ ہونے اور کامیابی کا دعوی کیا تھا۔ اس حملے میں 40 ہندوستانی فوجی شہید ہوئے تھے۔

امن وآشتی کو برقرار رکھنے کے لئے 2003 میں جنگ بندی کی مفاہمت پر عمل پیرا ہونے اور ضبط نفس کے متعدد مطالبات کے باوجود، پاکستانی افواج دراندازی کرنے والوں کو مدد فراہم کرنے میں مصروف عمل ہے۔ دہشت گردوں کی مسلسل دراندازی اور دہشت گردی کی سرگرمیوں میں بڑھوتری کے لئے اسلحے کی فراہمی بلا توقف جاری ہے۔ ایل او سی کے پاس تعینات پاکستانی افواج کی مدد کے بغیر اس طرح کی سرگرمیاں ممکن نہیں ہیں۔

پریس کانفرنس پاکستانی اسٹیبلشمنٹ کی جانب سے اپنی داخلی سیاسی اور معاشی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کی جانی سوجھی کوشش ہے۔ یہ سرحد پار سے جاری دہشت گردی کا جواز پیش کرنے کی بھی کوشش ہے، جس میں جنگ بندی کی خلاف ورزی اور لائن آف کنٹرول اور انٹرنیشنل بارڈر کے پار دراندازی بھی شامل ہے۔

ہم پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ سرحد پار دہشت گردی کے لئے اپنی حمایت ختم کرے۔ پاکستانی رہنماؤں نے یہ حقیقت کبھی چھپا نہیں سکے کہ پاکستان دہشت گردوں کے پیدا کرنے کا کارخانہ بن گیا ہے۔ اس طرح کے ٹارگٹ بنائے گئے ممالک کے بیانات سے واضح ہوتا ہے کہ ہندوستان واحد ہمسایہ ملک نہیں ہے جسے پاکستانی دہشت گردی نے ٹارگیٹ کیا ہے۔ دنیا کے دور دراز کے علاقوں نے دہشت گردی کا رخ واپس پاکستان میں پایا ہے۔ جعلی دستاویزات اور غلط بیانیے سے پاکستان کو اس طرح کی کاروائیوں سے چھوٹ نہیں مل سکتی۔ ہمیں یقین ہے کہ دنیا اس حوالے سے اس کا حساب لے گی۔

نئی دہلی

15 نومبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.